

نوٹ: ہر سوال کے چار جوابات D.C.B.A دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر درست جواب کا انتخاب کرتے ہوئے احتیاط و اتر سے سہی یا مار کر سے لگا کر کریں۔

Rwp-11-2-23

- 1-1 جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے کہلاتا ہے۔
- (A) اداسی تشبیہ (B) ترفیع تشبیہ (C) غرض تشبیہ (D) طرفین تشبیہ
- 2- "ولہن چاند کی طرح خوب صورت ہے" اس جملے میں "چاند" ہے۔
- (A) مشبہ (B) مشبہ بہ (C) وجہ شبہ (D) حرف تشبیہ
- 3- مطلع کے دونوں مصرعوں کا ہونا ضروری ہے۔
- (A) ہم قافہ (B) موزوں (C) مناسب (D) برابر
- 4- غزل کے آخری شعر میں شاعر کا تخلص نہ ہو تو کہلائے گا۔
- (A) زبیر مطلع (B) حسن مطلع (C) آخری شعر (D) مقطع
- 5- ردیف کے الفاظ ہمیشہ آتے ہیں۔
- (A) مصرعے کے شروع میں (B) قافیہ کے بعد (C) مصرعے کے درمیان میں (D) قافیہ سے پہلے
- 6- جس غزل کی ردیف ہو اسے کہتے ہیں۔
- (A) نئی غزل (B) مسلسل غزل (C) غیر مردف غزل (D) مردف غزل
- 7- ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں۔
- (A) عام الفاظ (B) مرکب الفاظ (C) مستقل الفاظ (D) قافیہ
- 8- دس روپے کو خرید لائے۔
- (A) کی (B) کا (C) کے (D) کہیں
- 9- پیاز گسٹھا ہے۔
- (A) رہی (B) رہا (C) رہے (D) رہیں
- 10- میں نے مندی سے دوسن گندم۔
- (A) خریدی (B) خریدیں (C) خریدا (D) خریدے
- 11- میرے قلم تب خراب ہے۔
- (A) کی (B) کا (C) کو (D) کے
- 12- سب لڑکوں نے مل کر تاش کھیلیں۔
- (A) کھیلایا (B) کھیلی (C) کھیلے (D) کھیلیں
- 13- حاتم ملای تاش کرنے نکلا تھا۔
- (A) کوہ قاف (B) کوہ ہریش (C) کوہ ہمالیہ (D) کوہ ندا
- 14- لاہور کی مشہور ترین پید اوار ہے۔
- (A) گندم (B) رسالہ سازی (C) طلبہ (D) انجمن سازی
- 15- اچھن کے باپ نے بیڑی بچھا کر رکھی۔
- (A) کان پر (B) چارپائی پر (C) جیب میں (D) میز پر
- 16- اسلام میں دو چیزیں اہم ہیں۔
- (A) کتاب اور سنت (B) کلمہ اور ایمان (C) توحید اور رسالت (D) نماز اور روزہ
- 17- ڈاکٹر لی کارک نے "تعریف" کا ترجمہ کیا۔
- (A) یونانی میں (B) فرانسیسی میں (C) لاطینی میں (D) انگریزی میں
- 18- "وجہ جامع" ہے۔
- (A) کسانہ کا (B) تلخ کا (C) استعارہ کا (D) تشبیہ کا
- 19- استعارہ میں لفظ استعمال ہوتا ہے۔
- (A) اصلی معنی میں (B) مجازی معنی میں (C) لغوی معنی میں (D) حقیقی معنی میں
- 20- "اک کھیل ہے اور نگہ سیلاں مرے نزدیک" مصرعے میں ہے۔
- (A) تلخ (B) مجاز مرسل (C) استعارہ (D) تشبیہ

Rwp-11-2-23

وقت: 2:30 گھنٹے

نمبر: 80

حصہ اول

(1+1+8=10)

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔

انسان کو شاکر، خجہ، ویرانا

اشکوں سے ترسے دین کی بھینٹ ہوئی میرا

تہذیب و تمدن نے شرمندہ احساس

فاقوں نے خیرے دہر کو بخشا سر و ساماں

(1+3+3+3=10)

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

رسم جفا کا میاں دیکھیے کب تک رہے

خسب وطن مست خواب دیکھیے کب تک رہے

دل پہ رہا بدلتوں، غلبہ پاس و ہراس

تاہم کجاہوں و راز، سلسلہ ہائے فریب

ضبط کی لوگوں میں تاب، دیکھیے کب تک رہے

قبضہ خرم و حجاب، دیکھیے کب تک رہے

(1+1+3+10=15)

3۔ درج ذیل اشعار سے کسی ایک عبارت کی تشریح حوالہ سباق و سباق کیجیے۔ نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔

(الف) انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خطرہ ہے، گورنمنٹ فیض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود کمر کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی اور رہنما بنایا جائے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو بر باد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنادے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے۔

(ب) ایک عام خوش فہمی جس میں تعلیم یافتہ اصحاب بالعموم اور اردو شعرا و شاعریں عام طور سے مبتلا ہیں، یہ ہے کہ غرض صرف (م) اذان دیتے ہیں۔ انھارہ مہینے اپنی عادات و خصائل کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یا لادین جان یا جہر کریمین اس وقت سوتا ہوں جو ندرت نے غرض کے اذان دینے کے لیے مقرر کیا ہے یا ادا کر اس وقت اذان دیتا ہے جب خدا کے گناہ گار بندے کو غفلت میں پڑے ہوں۔

(9+1=10)

4۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصیاتی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔

دوستی کا چل

(ب)

(الف) اپنی مدد آپ

(05)

5۔ دلاور فگار کی نظم "لوکل بس" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

(10)

6۔ دو دوستوں کے درمیان "موبائل فون" کے فوائد اور نقصانات کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔

یا

کالج میں "یوم یکم جنتی کشمیر" کے حوالے سے منعقدہ تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔

(10)

7۔ موٹرسائیکل فروخت کی رسید لکھیے۔

(8+2=10)

8۔ درج ذیل عبارت کی تفسیر لکھیے۔ نیز اس کا کوئی مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔

مہنگائی کا جن کسی طور بھی قابو میں نہیں آ رہا۔ نیچے اور مفلس طبقہ کے حالات تو ہمیشہ ہی ناگفتہ بہ رہے ہیں لیکن اب تو وہ لوگ بھی مہنگائی کے عذاب سے ہلکان نظر آتے ہیں جو بظاہر مڈل کلاس کے کھاتے پیتے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں عام آدمی کی نالی سے دور ہو رہی ہیں۔ گھی، چاول، آٹے اور یہاں تک کہ سبز یوں کی قیمتیں تسلسل کے ساتھ بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔ دوسری طرف ہمارا طبقہ آمر اس حوالے سے مکمل طور پر بے حس ہے۔ کاش ہمارے امرا یہ دیکھنے کی کوشش کرتے کہ مفلس و نادار کے گھر کی ویرانی کتنی بڑھ چکی۔ کاش یہ لوگ سوچ ہی سکتے کہ سارا دن اینٹ پتھر ڈھونڈنے والے اس مزدور کے لیے گھی اور آٹے کی گرانی کیا معنی رکھتی ہے جس کے بچہ سارا دن انتظار میں رہتے ہیں کہ اب کا کر آئے گا تو ہمارے گھر بھی روٹی پکے گی۔